وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۱۵

www.aaiil.org

(١٧) سُوۡرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتُھا ١١١ — رکوعاتُھا ١٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ
الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا
الَّذِیۡ بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ①

وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے (محمدؐ) کو مسجد حرام سے مسجد اقصٰی کی طرف لے گیا ۔ بابرکت بنایا، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں ۔ وہ سننے والا دیکھنے والا ہے

وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰهُ هُدًی
لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَكِیۡلًا ؕ ②

اور ہم نے موسٰیؑ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھیرایا کہ میرے سوائے کسی کو کارساز نہ بناؤ

ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
عَبۡدًا شَكُوۡرًا ③

(تم) ان کی نسل (رہو) جنھیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا تھا ۔ وہ شکر گزار بندہ تھا

وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡكِتٰبِ
لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ
عُلُوًّا كَبِیۡرًا ④

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یقینی خبر دے دی تھی۔ کہ ضرور تم ملک میں دو دفعہ فساد کرو گے اور بڑی سرکشی اختیار کرو گے

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىهُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡكُمۡ
عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا
خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ كَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ⑤

سو جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آپہنچا ہم نے تم پر اپنے سخت لڑنے والے بندے اُٹھا کھڑے کیے پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور وعدہ پورا ہونا ہی تھا

ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَیۡهِمۡ وَ اَمۡدَدۡنٰكُمۡ
بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِیۡرًا ⑥

پھر ہم نے لوٹا کر تمھیں اُن پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد کی اور تمھیں بڑا جتھا بنایا

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۟ وَ اِنۡ
اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِیَسُوۡٓءٗا
وُجُوۡهَكُمۡ وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ

اگر تم نے نیکی کی تو اپنا ہی بھلا کیا، اور اگر تم نے بُرائی کی تو اپنے لیے، پھر جب پچھلی بار کا وعدہ آیا، اور بندے اٹھا کھڑے کیے تاکہ وہ تمھارا بُرا حال کریں اور تاکہ وہ مسجد میں داخل ہوں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷

جس طرح پہلی بار داخل ہوئے اور تاکہ جس چیز پر وہ غالب آئیں ویران کرتے ہوئے برباد کریں

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ
عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸

قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی (کام) کرو گے ہم پھر وہی (سزا) دینگے اور ہمنے دوزخ کو کافروں کیلئے قیدخانہ بنایا ہے

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ
وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹

یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو زیادہ مضبوط ہے اور ان مومنوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں خوش خبری دیتا ہے کہ اُن کے لیے بڑا اجر ہے

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
ع اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰

اور کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے اُن کے لیے دردناک دکھ تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱

اور انسان بھلائی مانگنے کی جگہ بُرائی مانگتا ہے، اور انسان جلد باز ہے

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ
اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ
فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝۱۲

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر ہم نے رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنا لیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل طلب کرو — اور تاکہ سالوں کی گنتی اور حساب کو جانو اور ہر چیز کو ہم نے پوری تفصیل سے بیان کر دیا ہے

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ
وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳

اور ہر انسان کے عملوں کو ہم نے اُس کی گردن میں ڈالا اور ہم اس کے لیے قیامت کے دن ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝۱۴

اپنی کتاب پڑھ، آج تو خود ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہے

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا

جو شخص سیدھی راہ پر چلا، وہ اپنے ہی لیے سیدھی راہ پر چلا اور جو گمراہ رہا تو تو اپنے اوپر وبال کے لیے گمراہ رہا اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

دینے والے نہ تھے یہاں تک کہ ایک رسول کو اٹھا کھڑا کرتے

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَ
فِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ
فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اس کے
آسودہ حال لوگوں کو حکم بھیجتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں تب (سزا کا)
حکم اس پر ثابت ہو جاتا ہے سو ہم اُسے ہلاک کر دیتے ہیں جیسا ہلاک کرنا چاہیئے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ
نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

اور کتنی نسلیں ہم نے نوحؑ کے بعد ہلاک کر دیں ، اور
تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار دیکھنے
والا بس ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ
فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا
لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

جو کوئی جلد آنے والا نفع چاہتا ہے ہم اسے اسی (دنیا) میں جو کچھ
ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ارادہ کریں جلد دیدیتے ہیں پھر ہم نے
اس کے لیے دوزخ ٹھیرائی ہے وہ اس میں بُرے حال میں دھتکارا ہوا داخل ہوگا

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَ
هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

اور جو آخرت کو چاہتا ہے اور اس کے لیے کوشش کرتا ہے جو اس کی کوشش
کا حق ہے اور وہ مومن ہے تو یہی ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جاتی ہے

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ
رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

ہم سب کو مدد دیتے ہیں اُن کو بھی اور ان کو بھی ، تیرے رب
کی عطا سے ، اور تیرے رب کی عطا کبھی رکتی نہیں

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

دیکھ ہم کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں اور یقیناً
آخرت درجات میں بڑھ کر اور فضیلت میں برتر ہے

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
ع مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾

اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنانا ورنہ تو بُرے حال میں
بیکس ہو کر بیٹھ جائے گا

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ
الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوائے کسی کی
عبادت نہ کرو اور ماں باپ سے نیکی کرو ، اگر تیرے سامنے دونوں
میں سے ایک یا دونوں ہی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف (تک)
نہ کہہ اور نہ ان کو ڈانٹ اور ان دونوں سے ادب سے بات کر

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ	اور ان دونوں کے آگے رحم کے ساتھ عاجزی کا بازو جھکا اور کہہ اے
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾	میرے رب تو ان پر رحم کر جس طرح انھوں نے مجھے چھوٹے ہوتے پالا
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا	تمھارا رب خوب جانتا ہے جو تمھارے دلوں میں ہے اگر تم نیک
صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾	ہو تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشتا ہے۔
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ	اور قریبی کو اس کا حق دے اور مسکین اور مسافر کو (بھی) اور بیجا
السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾	خرچ کر کے (مال کو) نہ اُڑا
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ	مال اُڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾	رب کا ناشکر گزار ہے
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ	اور اگر تو اپنے رب کی رحمت کو چاہتا ہُوا جس کی تجھے امید
رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾	ہے اُن سے منہ پھیر لے تو ان سے نرمی کی بات کہہ دے
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہُوا نہ رکھ اور نہ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ	اسے حد سے زیادہ کھول ورنہ تو ملامت کیا ہُوا اور ماندہ
مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾	ہو کر بیٹھ رہے گا
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَ	تیرا رب جسے چاہتا ہے رزق کی فراخی دیتا ہے اور وہی تنگ کرتا
يَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ ع	ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں سے خبردار (اور انھیں) دیکھنے والا ہے۔
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ	اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے نہ مار ڈالو، ہم ہی انھیں
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ	رزق دیتے ہیں اور تمھیں (بھی)، اُن کا مار ڈالنا
كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾	بڑی غلطی ہے
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ	اور زنا کے قریب مت جاؤ، کیونکہ وہ بے حیائی کی
وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾	بات ہے اور بُری راہ ہے
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام ٹھیرایا ہے
بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ	مگر حق کے ساتھ اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اس

جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي
الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۳۳

کے ولی کو اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں زیادتی نہ کرے اس لیے کہ اسے مدد دی گئی ہے

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ
اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا
بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۳۴

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اس (طریق) سے جو نہایت عمدہ ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کیونکہ (ہر) عہد کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۳۵

اور جب تم ماپو تو ماپ کو پورا کرو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کار بہت خوبی کی بات ہے

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ
السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ
كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۳۶

اور اس کے پیچھے نہ لگ جس کا تجھے علم نہیں، کان اور آنکھ اور دل ان سب سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ
لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
الْجِبَالَ طُوْلًا ۳۷

اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل، کیوں کہ نہ تو تُو زمین کو پھاڑ ڈالے گا اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ
رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۳۸

ان سب کی بُرائی تیرے رب کے ہاں ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ
وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ
جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۳۹

یہ اُن حکمت کی باتوں میں سے ہیں جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کیں اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھیرا ورنہ تُو ملامت کیا گیا دھتکارا ہوا ہو کر جہنم میں ڈالا جائے گا

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ
ع الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۴۰

تو کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چُن لیا اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا، یقیناً تم بڑا بول بولتے ہو

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۴۱

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کے پیرائے اختیار کیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور یہ بات (بھی) ان کی نفرت ہی بڑھاتی ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

کہہ اگر اس کے ساتھ (اور) معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں تو یہ ضرور عرش کے مالک کی طرف رستہ ڈھونڈ نکالتے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے بہت ہی بلند ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ
بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

ساتوں آسمان اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین، اور جو کوئی ان کے اندر ہیں (وہ بھی) اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ وہ تحمل والا بخشنے والا ہے

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا
مَّسْتُوْرًا ۙ﴿٤٥﴾

اور جب تُو قرآن کو پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہُوا پردہ حائل کر دیتے ہیں

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
وَفِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ
فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے) اور جب تُو قرآن میں اپنے اکیلے ربّ کا ذکر کرتا ہے اپنی پیٹھیں پھیرتے ہوئے بدک کر چل دیتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ
يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ
يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا
مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾

ہم خوب جانتے ہیں جیسا وہ سنتے ہیں جب تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ خفیہ مشورہ کرتے ہیں، جب ظالم کہتے ہیں کہ تم صرف ایک جادو کیے ہوئے مرد کی پیروی کرتے ہو

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ
ع فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾

دیکھ کس طرح تیرے لیے مثالیں بیان کرتے ہیں سو یہ گمراہ ہو گئے اور راستہ نہیں پا سکتے

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾

اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چُورا ہو جائیں گے تو کیا نئی پیدائش کے لیے اٹھائے جائیں گے

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۙ﴿٥٠﴾

کہہ پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

یا کوئی اور مخلوق جو تمھارے دلوں میں بڑی (سخت) معلوم ہوتی ہے پس کہیں گے ہمیں کون لوٹائے گا۔ کہہ جس نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا کیا۔ تب وہ تیرے سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہوگا؟ کہہ شاید قریب ہی ہو

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ
ع وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

جس دن وہ تمھیں بلائے گا تب تم اس کی حمد کرتے ہوئے فرمانبرداری کروگے اور جان لوگے کہ تم تھوڑا ہی رہے۔

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

اور میرے بندوں کو کہہ دے وہ (بات) کہیں جو بہت اچھی ہے شیطان ان میں فساد ڈلواتا رہتا ہے۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

تمھارا رب تمھیں خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تمھیں عذاب دے اور ہم نے تجھے ان کا ذمہ دار (بناکر) نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾

اور تیرا رب انھیں خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور دی

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

کہہ انھیں پکارو جنھیں تم اس کے سوائے (معبود) خیال کرتے ہو تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ بدل دینے کا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾

وہ جنھیں یہ پکارتے ہیں ان میں سے وہ جو زیادہ قرب رکھتے ہیں خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا
شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

اور کوئی بستی نہیں مگر ہم اسے قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کردیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے ۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ
كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ
النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ
بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

اور ہمیں کسی چیز نے نہیں روکا کہ نشان بھیجتے رہیں مگر یہ (ہوا) کہ پہلے انھیں جھٹلاتے رہے اور ہم نے ثمود کو اونٹنی روشن (نشان کے طور پر) دی، سو انھوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشان صرف ڈرانے کو بھیجتے ہیں

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً
لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع

اور جب ہم نے تجھے کہا کہ تیرے رب نے لوگوں کو گھیر لیا ہے اور ہم نے اس رؤیا کو جو تجھے دکھایا صرف لوگوں کے لیے فتنہ بنایا اور اس درخت کو (بھی) جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انھیں خوف دلاتے ہیں تو اس سے ان کی خطرناک سرکشی اور بڑھتی ہے

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ
خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو تو انھوں نے فرماں برداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) کہا کیا میں اس کی فرمانبرداری کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ ؗ
لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

کہا، بتا جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں ضرور سوائے تھوڑوں کے اس کی نسل کو قابو میں کرلوں گا۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ
جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾

فرمایا چلا جا جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو دوزخ تمھاری سزا ہے (اور) پوری سزا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ

اور ان میں سے جس کو تو کر سکے اپنی آواز سے خفیف کردے اور ان پر اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کو اکٹھا کر لا اور ان کے

فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَ مَا
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

مالوں اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان جو اُن سے وعدے کرتا ہے سو دھوکا ہے

اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں - اور تیرا رب کافی کارساز ہے

رَبُّكُمُ الَّذِیْ يُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾

تمھارا رب وہ ہے جو تمھارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کو طلب کرو وہ تم پر رحم کرنے والا ہے

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى
الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

اور جب تمھیں دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کھوئے جاتے ہیں جنھیں تم پکارتے ہو سوائے اس کے پھر جب وہ تمھیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ناشکر گزار ہے -

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ
اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾

تو کیا تم (اس سے) نڈر ہو کہ وہ تم کو خشکی کے قطعہ پر ہی نابود کر دے یا تم پر کنکر برسانے والی آندھی بھیجدے ـــ پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ
بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا
بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

یا تم (اس سے) نڈر ہو کہ ایک دفعہ پھر تم کو اسی (دریا) میں لے جائے پھر تم پر کشتی توڑ دینے والی ہوا چلائے اور تم کو غرق کر دے اس لیے کہ تم نے ناشکری کی پھر تم اپنے لیے ہمارے خلاف اس کی کوئی پیروی کرنے والا نہ پاؤ

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی
الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع

اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سواری دی اور ان کو اچھی چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے اُن کو بہتوں پر جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے بڑی فضیلت دی ہے

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ
اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ
كِتٰبَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے، تو جسے اس کی کتاب اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ بھر ظلم نہ ہوگا

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي
الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۷۲

اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راہ سے بہت دور پڑا ہوا

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝۷۳

اور وہ تجھے اس سے ہٹانے ہی لگے تھے جو ہم نے تیری طرف وحی کی تاکہ تو اس کے سوائے ہم پر جھوٹ بنا لے اور تب یہ تجھے ضرور دوست بنا لیتے

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ
اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝۷۴

اور اگر ہم نے تجھے ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو تُو تھوڑا سا ضرور ان کی طرف جھک جاتا

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝۷۵

تب البتہ ہم تجھے دُگنا (عذاب) زندگی میں اور دُگنا مرنے پر چکھاتے پھر تو ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتا

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ
اِلَّا قَلِيْلًا ۝۷۶

اور وہ تجھے اس سرزمین میں خفیف بنانے لگے تھے تاکہ تجھے اس سے نکال دیں اور اس صورت میں یہ بھی تیرے پیچھے نہ ٹھیرتے مگر تھوڑی مدت

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ
رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝۷۷ ع ۸

یہی (ہمارا) طریق ان رسولوں سے رہا جنھیں ہم نے تجھ سے پہلے بھیجا اور تو ہمارے طریق میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ
الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا ۝۷۸

سورج کے ڈھلنے سے (شروع کرکے) رات کے اندھیرے تک نماز کو قائم رکھ اور صبح کے قرآن کو (بھی)، صبح کے قرآن میں حضور ہوتا ہے

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝۷۹

اور رات کے کچھ حصے میں اس (قرآن) کے ساتھ جاگتا رہ یہ تیرے لیے نفل کے طور پر ہے امید ہے کہ تیرا رب تجھے بڑی تعریف کے مقام پر کھڑا کرے

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝۸۰

اور کہہ اے میرے رب مجھے سچائی کے داخلہ سے داخل کیجیو اور سچائی کا نکلنا نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے مدد دینے والی قوت دے

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

اور کہہ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ باطل بھاگنے والا ہی تھا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

اور ہم قرآن سے وہ کچھ اتارتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو یہ صرف نقصان میں بڑھاتا ہے

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ مُنہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اُسے برائی پہنچتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۗ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع

کہہ ہر ایک اپنے طریق پر عمل کرتا ہے سو تمھارا رب اسے خوب جانتا ہے جو سب سے بڑھ کر سیدھی راہ پر ہے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۗ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

اور تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، کہہ رُوح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمھیں تھوڑا سا ہی علم دیا گیا ہے

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾

اور اگر ہم چاہتے تو اسے لے جاتے جو ہم نے تیری طرف وحی کی پھر تو اپنے واسطے اس کے (لا دینے کے) لیے ہمارے اوپر کوئی ذمہ لینے والا نہ پاتا

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۗ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

مگر یہ تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ اس کا فضل تجھ پر بہت بڑا ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾

کہہ اگر انسان اور جن اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند بنا لائیں تو اس کی مانند نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی نادر باتیں بار بار بیان کر دی ہیں، مگر اکثر لوگوں کو سوائے انکار کے

اِلَّا كُفُوْرًا ۝٨٩

کچھ منظور نہیں

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا
مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝٩٠

اور کہتے ہیں ہم تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لیے اس زمین سے چشمہ بہا دے

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝٩١

یا تیرا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو۔ پھر تو اس کے اندر خوب نہریں بہا نکالے۔

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا
اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝٩٢

یا تو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہم پر گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئے

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى
فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ
عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ
ع هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٣

یا تیرا سونے کا گھر ہو، یا تو آسمان میں چڑھ جائے اور ہم تیرے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے، جب تک کہ تو ہم پر کتاب نہ اتارے جسے ہم پڑھ لیں، کہہ میرا رب پاک ہے میں صرف ایک بشر رسول ہوں

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝٩٤

اور لوگوں کو کوئی چیز ایمان لانے سے مانع نہیں ہوتی جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر یہ کہ انھوں نے کہا کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ
مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝٩٥

کہہ اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر بھیجتے

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝٩٦

کہہ۔ اللہ میرے اور تمھارے درمیان کافی گواہ ہے۔ کیونکہ وہ اپنے بندوں سے خبردار (انھیں) دیکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ
عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھیرائے تو تو ان کے لیے اس کے سوائے اور کوئی حمایتی نہ پائے گا اور ہم انھیں قیامت کے دن تک ان کے مونہوں کے بل (گرتے ہوئے) اکٹھا کرینگے اندھے اور گونگے اور بہرے، ان کا ٹھکانا دوزخ

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾	ہے جب کبھی وہ آگ بجھنے لگے گی ہم اُن پر اور زیادہ بھڑکا دینگے
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری باتوں کا انکار کرتے ہیں
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا	اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چُورا ہو جائیں گے تو نئی
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾	پیدایش میں اٹھائے جائیں گے۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو
وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ	پیدا کیا اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کرے اور
وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى	اس نے ان کے لیے ایک میعاد ٹھیرائی ہے جس میں کوئی شک نہیں
الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾	مگر ظالموں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ	کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو
رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ	تب تم اُن کے خرچ ہو جانے کے ڈر سے (انھیں) روک رکھتے
وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾	اور انسان تنگ دل ہے
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	اور یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو نو کھلے نشان دیے۔ سو بنی اسرائیل
فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ	سے پوچھ، جب وہ ان کے پاس آیا۔
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى	تو فرعون نے اسے کہا، اے موسیٰؑ میں سمجھتا ہوں کہ
مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾	تجھ پر جادو کیا گیا ہے
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا	اس نے کہا تو خوب جانتا ہے کہ یہ آسمانوں اور زمین
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ	کے رب کے سوائے اور کسی نے نہیں اتارے روشن دلائل کے
لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾	طور پر اور میں اے فرعون تجھے ہلاک شدہ خیال کرتا ہوں
فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	سو اس نے چاہا کہ انھیں اس زمین میں خفیف کر دے، سو ہم نے
فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾	اسے غرق کر دیا اور ان سب کو بھی جو اس کے ساتھ تھے۔
وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا	اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا وعدے کی زمین
الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا	میں آباد ہو جاؤ، پھر جب پچھلا وعدہ آئے گا ہم تمہیں اکٹھا

بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾

کرلائیں گے

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا
أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾

اور ہم نے اسے حق کے ساتھ اتارا اور وہ حق کے ساتھ اترا اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ
مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر دیا ہے تاکہ تو اسے ٹھیر ٹھیر کر لوگوں پر پڑھے اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾

کہہ اسے مانو یا نہ مانو، جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے، جب یہ ان پر پڑھا جاتا ہے وہ ٹھوریوں کے بل سجدے کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ
رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾

اور کہتے ہیں، ہمارا رب پاک ہے، یقیناً ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا تھا ۔

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ
خُشُوعًا ۩ ﴿١٠٩﴾ السجدة

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں، روتے ہیں اور یہ ان کی عاجزی بڑھاتا ہے

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَا
تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا
تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾

کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو، جس نام سے پکارو، اس کے سب نام اچھے ہیں اور پکار پکار کر دعا نہ کر اور نہ چپکا ہی رہ اور اس کے بیچ بیچ ایک طریق اختیار کر۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ۖ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾ ع ۱۲

اور کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے بیٹا نہیں بنایا اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ اس کا کوئی مددگار رہو اور اس کی بڑائی بیان کر جو حق بڑائی بیان کرنے کا ہے

آیاتھا ۱۱۰ (۱۸) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ — سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب

الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ ﴿١﴾ — اتاری اور ان کے لیے کوئی کجی نہ رہنے دی

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ — قائم رکھنے والی — تاکہ اس کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ — اور ان مومنوں کو خوش خبری دے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ — ان کے لیے اچھا اجر ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ — وہ اس میں ہمیشہ ٹھیرنے والے ہیں۔

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ — اور انھیں ڈرائے، جو کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنا لیا

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ — انھیں اس کے متعلق کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے بڑوں کو (تھا)

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ — بڑی بات ہے جو اُن کے مونہوں سے نکلتی ہے وہ جھوٹ

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ — ہی کہتے ہیں

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ — تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے غم سے ہلاک کر دے گا اگر وہ

اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ — اس بات پر ایمان نہ لائیں

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا — جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسے اس کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ — انھیں آزمائیں کہ کون ان میں سے بہترین عمل کرنے والا ہے۔

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ — اور ہم یقیناً اسے جو اس پر ہے خالی زمین چٹیل میدان بنا دیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ — کیا تو سمجھتا ہے کہ غار اور کتبہ والے ہماری عجیب نشانیوں

وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ — میں سے تھے

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ — جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہا اے ہمارے رب

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا — ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰
فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ
سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَيْنِ
ع اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط
اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ۝۱۳
وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝۱۴
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ط
لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ط فَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵
وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝۱۶
وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ
مِّنْهُ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ج وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ
ع لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝۱۷

ہمارے لیے بھلائی مہیا کردے
سو ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر گنتی کے سال (پردہ)
ڈال رکھا
پھر ہم نے انھیں بھیجا تاکہ ہم ظاہر کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون
اس مدت کی بہتر حفاظت کرنے والا ہے جو ٹھیرے رہے
ہم ان کی خبر تجھ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں وہ (کئی) جوان
تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انھیں ہدایت میں بڑھایا
اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کیا جب وہ اُٹھ کھڑے ہوئے
اور کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوائے
کسی اور معبود کو نہ پکاریں گے کیونکہ اس صورت میں ہم (ایسی بات) کہیں گے جو حق سے دور ہے
ان ہمارے لوگوں نے اس کے سوائے اور معبود بنا لیے ہیں کیوں ان پر کوئی
کھلی سند نہیں لاتے، پس اس سے زیادہ کون ظالم ہے
جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے ۔
اور جب تم اُن سے علیحدہ ہو گئے ہو اور اس سے جس کی وہ اللہ کے سوائے
عبادت کرتے ہیں تو غار میں پناہ لو تاکہ تمھارا رب تمھارے لیے اپنی رحمت (کے سامان)
پھیلا دے اور تمھارے کام میں سہولت مہیا کردے
اور تو سورج کو دیکھیگا کہ جب وہ نکلتا ہے تو ان کے غار سے
دائیں طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے
بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس کے ایک کھلے میدان میں ہیں
یہ اللہ کے نشانوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت
پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دے تو تُو اس کے
لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پائے گا

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا
وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝١٨

اور تُو انھیں جاگتے ہوئے سمجھتا ہے اور وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم انھیں دائیں بائیں پھیرتے ہیں، اور اُن کا کتّا چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے اگر تو ان پر جھانکے تو بھاگتا ہوا ان سے پیٹھ پھیر لے، اور تجھ پر اُن سے دہشت چھا جائے

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۗ قَالَ
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۗ
فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ۝١٩

اوراسی طرح ہم نے انھیں اُٹھا کھڑا کیا تاکہ ایک دوسرے سے سوال کریں اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم کتنی مدت ٹھیرے رہے (بعض نے) کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھیرے رہے (اوروں نے) کہا تمھارا رب خوب جانتا ہے تم کتنا ٹھیرے رہے۔ اب اپنے میں سے ایک کو اپنے اس روپے کیساتھ شہر کی طرف بھیجو سو وہ دیکھے کہ کونسا اُن میں زیادہ ستھرا کھانا ہے پس تمھارے پاس اس میں سے کھانا لائے اور چاہیئے کہ وہ نرمی کرے اور تمھارا پتہ کسی کو نہ لگنے دے

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بالتاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الثانیة من النصف الاخیر ۱۲

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ
تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٢٠

کیونکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمھیں سنگسار کریں گے یا اپنے مذہب میں لوٹا دیں گے اور اس وقت تم کبھی کامیاب نہ ہوگے۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ
فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ
اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى
اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝٢١

اوراسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا، تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور کہ قیامت میں کچھ بھی شک نہیں جب وہ ان کے معاملہ میں ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے تو انھوں نے کہا ان پر ایک عمارت بنا دو۔ ان کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو لوگ اپنے امر پر غالب ہوئے۔ انھوں نے کہا ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے

سَيَقُولُونَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَ
يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا
بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ
كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا
يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۣ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ
مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

کہیں گے وہ تین ہیں، ان کا چوتھا اُن کا کتّا۔ اور کہیں گے
پانچ ہیں ان کا چھٹا اُن کا کتّا ہے۔ اٹکل پچّو باتیں کرتے
ہیں۔ اور کہیں گے سات ہیں اور ان کا آٹھواں ان کا کتّا
ہے۔ کہدے میرا رب ان کی گنتی بہتر جانتا ہے سوائے تھوڑوں
کے انھیں کوئی نہیں جانتا۔ سو ان کے بارے میں جھگڑا نہ کر
سوائے (اس کے کہ) ظاہر جھگڑا (ہو) اور ان کے بارے میں
ان میں سے کسی سے نہ پوچھ

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾

اور کسی چیز کی نسبت (یوں) نہ کہہ کہ میں اسے کل کرنے والا ہوں۔

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ
وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ
مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

مگر جو اللہ چاہے اور جب تو بھول جائے تو اپنے رب کو یاد
کر اور کہہ امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے قریب تر
بھلائی کا رستہ دکھائے گا

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور نو (اور)
بڑھائے۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ
فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنا رہے آسمانوں اور زمین
کے بھید اسی کو (معلوم) ہیں کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے
والا ہے اس کے سوائے کوئی ان کا حمایتی نہیں، اور وہ اپنے حکم
میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ
دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

اور پڑھ جو تیرے رب کی کتاب سے تیری طرف وحی کی گئی ہے۔
کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں، اور اس کے سوائے تُو
کہیں پناہ نہیں پائے گا

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھ جو صبح اور شام
اپنے رب کو پکارتے ہیں (اور) اسی کی رضا کو چاہتے ہیں۔

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ
زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ
اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
الربع وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

اور اپنی نگاہیں اُن سے ہٹا کر (اور طرف) نہ دوڑا ؤ کہ تو دنیا کی زندگی کی آرائش کا ارادہ کرے اور اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل رکھا ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ
اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

اور کہہ حق تمھارے رب کی طرف سے ہے، سو جو کوئی چاہے ایمان لائے اور جو کوئی چاہے انکار کرے۔ ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کی ہے، جس کی قناتیں ان کو گھیر لیں گی۔ اور اگر پانی مانگیں گے تو انھیں تلچھٹ جیسا پانی دیا جائے گا جو ان کے مونہوں کو جلا دے گا، کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور جائے آرام بھی بُری ہوگی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿۳۰﴾

جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں (تو) ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھا عمل کرتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ
مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا
مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ
فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ
ع ۴/۱۶ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

ان کے لیے ہمیشگی کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں انھیں سونے کے کڑے پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، ان کے اندر تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے، کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور جائے آرام بھی اچھی ہوگی

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا
بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۭ ﴿۳۲﴾

اور ان کے لیے دو شخصوں کی مثال بیان کر، جن میں سے ایک کے لیے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ان کے گرد اگرد کھجوریں لگائیں اور ان دونوں کے درمیان کھیتی لگائی

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ

یہ دونوں باغ اپنے پھل دیتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہ کرتے

مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿۳۳﴾	تھے اور ان دونوں کے درمیان ہم نے نہر بہائی تھی۔
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ	اور اس کے پاس طرح طرح کا مال تھا تو اس نے اپنے ساتھی کو کہا اور وہ اس سے باتیں
يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	کر رہا تھا میں مال میں تجھ سے بڑھکر ہوں اور جتھے کے لحاظ سے غالب ہوں
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ	اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا
مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴿۳۵﴾	تھا کہنے لگا میں یقین نہیں کرتا کہ یہ کبھی برباد ہوگا
وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ	اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت آئے اور اگر میں اپنے رب کی
اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	طرف لوٹایا بھی جاؤں تو یقیناً لوٹنے کی جگہ اس سے بہتر پاؤں گا۔
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ	اس کے ساتھی نے اسے کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کیا تو
بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	اس کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے
ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ؕ ﴿۳۷﴾	پھر تجھے پورا انسان بنایا۔
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾	لیکن میں (جانتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا
وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ	اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ تو نے کہا جو اللہ چاہتا
اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ	ہے (وہی ہوتا ہے) اللہ کے سوائے کوئی بھی قوت نہیں۔ اگر تو
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ ﴿۳۹﴾	مال اور اولاد میں مجھے اپنے سے کمتر سمجھتا ہے
فَعَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ	سو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	اس پر آسمان سے بلا بھیجے، تو وہ خالی زمین چٹیل میدان
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ ﴿۴۰﴾	رہ جائے
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ	یا اس کا پانی اُتر جائے، پھر تُو اُسے نکال
لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	نہ سکے۔
وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ	اور اس کا مال و دولت تباہ کر دیا گیا تو اس پر اپنے ہاتھ
عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى	ملنے لگا جو اس پر خرچ کیا تھا اور وہ ویران تھا اپنی چھتوں پر
عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ	گرا ہوا اور کہنے لگا اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	کسی کو شریک نہ کرتا
وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ	اور اس کے لیے کوئی جتھا نہ تھا جو اللہ کے سوائے اس کی مدد کرتا
اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾	اور نہ ہی وہ خود اپنی مدد کر سکا
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ	وہاں اختیار اللہ کے لیے ہے جو حق ہے، وہی بدلا دینے میں اچھا اور
ع ۱۷ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾	اچھا انجام لانے میں بہتر ہے
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ	اور ان کے لیے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر (اس کی مثال) پانی
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ	کی طرح ہے جو ہم بادل سے برساتے ہیں تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی
الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ	(بڑھ کر) مل جل جاتی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے جسے ہوائیں اڑائے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾	پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہے اور باقی
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ	رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک بدلے میں بہتر ہیں ۔
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾	اور امید کے لحاظ سے (بھی) بہت اچھے ہیں
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ	اور جس دن ہم پہاڑوں کو دور کر دیں گے اور تو زمین کو کھلا میدان
بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ	دیکھے گا اور ہم انھیں اکٹھا کریں گے سو ان میں سے کسی کو پیچھے
مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾	نہیں چھوڑیں گے
وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا	اور وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے یقیناً
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ	تم ہمارے پاس آ جاؤ گے جس طرح ہم نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا کیا بلکہ تم سمجھتے ہو
اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾	کہ ہم نے تمھارے لیے وعدے کے پورا ہونے کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ	اور کتاب رکھی جائے گی تو تو مجرموں کو اس سے جو اس میں ہے،
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا	ڈرتے ہوئے دیکھے گا اور وہ کہیں گے اے ہم پر افسوس ! یہ
مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا	کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو پیچھے چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو
كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا	مگر اسے محفوظ کر لیا ہے اور جو کچھ انھوں نے کیا تھا موجود پائیں گے

ع ۶/۵/۱۸ حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾

اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا
إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ
مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ
لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا آدم کی فرماں برداری کرو تو انھوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے (نہ کی) وہ جنّوں میں سے تھا سو اپنے رب کے حکم سے باہر نکل گیا تو کیا تم مجھے چھوڑ کر اُسے اور اس کی نسل کو دوست بناتے ہو۔ اور وہ تمھارے دشمن ہیں ظالموں کے لیے کیا ہی بُرا بدل ہے

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت انھیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ خود انھیں پیدا کرتے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو (اپنا قوتِ بازو) بناتا

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾

اور جس دن کہے گا (انھیں) پکارو جنھیں تم میرا شریک قرار دیتے تھے، پس وہ انھیں پکاریں گے مگر وہ انھیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کو حائل کریں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ
ع ۷/۱۹ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾

اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور وہ اس سے ہٹ کر جانے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ
شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں اور انسان بہت ہی جھگڑالو ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ
الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ
تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور کسی چیز نے لوگوں کو جب ہدایت ان کے پاس آگئی اس بات سے نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے رب سے استغفار کریں مگر یہ کہ پہلوں کا طریق اُن سے برتا جائے یا عذاب ان کے سامنے آموجود ہو۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ۝٥٦

اور ڈرانے والے ۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل پر جھگڑا کرتے ہیں ۔تاکہ اس کے ساتھ حق کو زائل کردیں اور میری آیتوں کو اور اسے جو انھیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی سمجھتے ہیں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝٥٧

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ ان سے منہ پھیر لیتا ہے اور اسے بھول جاتا ہے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے (پس) ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ اسے نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے ور اگر تو انھیں ہدایت کی طرف بلائے تو وہ کبھی بھی ہدایت پر نہ آئیں گے

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ۝٥٨

اور تیرا رب بخشنے والا رحمت کا مالک ہے اگر وہ انھیں اس پر پکڑے جو وہ کماتے ہیں ،تو فوراً اُن پر عذاب بھیج دے ۔ بلکہ اُن کے لیے ایک وعدے کا وقت ہے جس کے مقابل پر وہ کوئی پناہ نہ پائیں گے

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝٥٩ ع

اور ان بستیوں نے جب ظلم کیا ہم نے انھیں ہلاک کردیا اور ان کی ہلاکت کے لیے (بھی) ہم نے ایک وعدے کا وقت مقرر کردیا ہے۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠

اور جب موسیٰؑ نے اپنے نوجوان (ساتھی) کو کہا میں (چلنا) نہیں چھوڑونگا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچ جاؤں یا برسوں چلتا رہوں۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝٦١

پس جب وہ ان دونوں (دریاؤں) کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچے وہ اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے چلتے چلتے اپنا رستہ دریا میں لے لیا

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۝٦٢

سو جب وہ دونوں آگے نکل گئے (موسیٰؑ نے) اپنے نوجوان (ساتھی) سے کہا ہمارا صبح کا ناشتہ لے آ ہمیں اس (آج کے) سفر سے تکان ہوگئی ہے۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ

کہا دیکھیئے ، جب ہم نے چٹان پر پناہ لی تھی تو میں مچھلی بھول گیا اور شیطان نے مجھے بھلا دیا کہ اس کا ذکر کروں اور اس نے سمندر میں اپنا رستہ

فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾

لے لیا، تعجب ہے

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

کہا، یہی تو ہے، جو ہم تلاش کرتے تھے، سو وہ دونوں اپنے (پاؤں کے) نشانوں کا پیچھا کرتے ہوئے واپس لوٹے

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾

پس انھوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی تھی اور اپنے پاس سے اسے علم سکھایا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾

موسیٰؑ نے اسے کہا میں تیرے ساتھ چلوں اس (شرط) پر کہ تو مجھے اس میں سے سکھائے جو بھلائی تجھے سکھائی گئی ہے

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

اس نے کہا تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾

اور تو کس طرح اس پر صبر کرے گا جس کی تجھے پوری پوری خبر نہیں۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾

(موسیٰؑ نے) کہا تو مجھے انشاء اللہ صابر پائے گا اور میں کسی معاملہ میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ
ع شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾

کہا اگر تو میرے ساتھ چلے تو مجھ سے کسی بات کا سوال نہ کرنا یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اس کا ذکر کروں

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

پس وہ دونوں چلے۔ یہاں تک کہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے کشتی کو پھاڑ دیا، (موسیٰؑ نے) کہا کیا تو نے اسے پھاڑ دیا تاکہ اس کے سواروں کو غرق کردے، یقیناً تو نے ایک خطرناک بات کی ہے

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾

کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

(موسیٰؑ نے) کہا، آپ گرفت نہ کیجیئے جو میں بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھ پر تنگی نہ ڈالیے۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب ایک جوان سے ملے تو اس نے اسے قتل کردیا (موسیٰؑ نے) کہا کیا تونے ایک بے گناہ جان کو بغیر جان کے (بدلہ کے) مار ڈالا یقیناً تو نے بہت بری بات کی